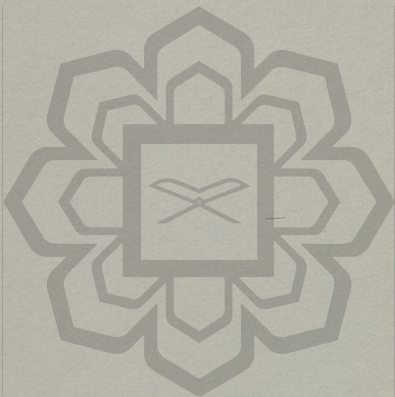


U-19 ✓



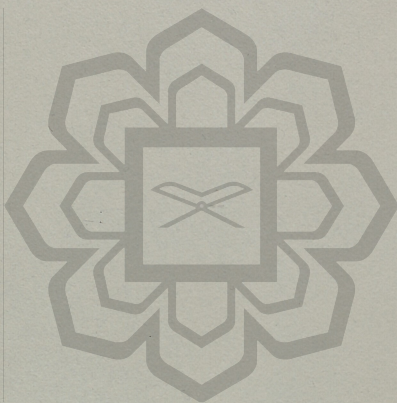
٢٨٤

محمد عبد الرحمن البكر

مستشار

سنة ١

مجلة ٢ مارس ١٩٤٤



بہ ہدیٰ لبس سے پہری لعل نہ لانا  
 شہا کل نض من ندر جہنم از سرم  
 بیکے فوجی سے جو مقصد کرے تیار  
 کہہ دینے جو فیکر کہ ان کے  
 حاو نہ وہ ہے اہل و نہ ہو تا مفضل

رشک کے فوجی لعل کے مرہاں جان  
 کو زمان برب میں سن تپیل تپیل  
 اور کو جا کے سے بند سلمان کی  
 ہونے سے جانہ ہوز جب عرفان لیا  
 سب کو جو جہا الہی اور ان کے

خواران سے جیسا تو نام کا جو میں

ایک سے کہ میں اور دن کا غمخوری میں  
 جسے پہا اور ہے خوف مطاف صوفی کا بار  
 کم سناتوں میں ہو گا جو سناتوں کا ہین  
 فتح کرنا ہے میرے فائدہ کیا بکو ملا  
 قہر میں اور ہے لاکھوں کی ہزار غلبہ

کہو دیا دل کو بے تاب بے عیاری میں  
 اشنا پورا نہ دیکھتا میں کہن با در میں  
 کہو بار دیر دیا اور دل دیا دل داری میں  
 کا نہ کہ کیا بیتی ایسے ستمگار میں  
 اور میں کہن میں ہے عیار اور میں

سب وہ ہیں کہ بار سے وہاں میں  
 منع ہا کر روزی ہے ہی گل خویہ  
 کہہ مثال جو نہ صبر اقلنے کا ہی  
 جو دینے سے سب کا توں ہے با سار جلی  
 جو ہر سے ہی اور ہے جسے جو ہے  
 کوہ جاباں ہے چاندی جو پاس کے نہیں

جن میں ہے کوہ تیرا اور وہاں میں  
 جن سے کوہ تیرا اور وہاں میں  
 لگاؤ ہے بندہ تیرے صفت کا شکار میں  
 مثال میں ہے نہ از بے مہر اور میں  
 کو ایشا ہے میں قدم بول لیا سب کے

مہر نارا

